بوسٹن مراتھن

یوگیش ماتھر

ایتھنز یونان میں ہوئے پہلے جدید اولمپک گیمس کی تقلید میں امریکہ کی شمال مشرقی ریاست مساچیوسٹس میں بوسٹن مراتھن بھی ۱۸۹۷ سے جاری ہے۔ دنیا بھر کے شہروں میں یہ قدیم ترین مراتھن ہے۔ جس میں تقریباً ۲۰ ہزار لوگ شریک ہوتے ہیں اور ۴۲.۱۹۵ کلومیٹر کے پُر پیچ راستے بھر لاکھوں لوگ تالیوں سے ان استقبال کرتے ہوتے ہیں۔

اس راستے میں آٹھ شہر اور قصبات پڑتے ہیں۔ ہوپکنٹن، ایش لینڈ، فرامنگھم، نانک اور ویلسلی، نیوٹن، بروکلن اور بوسٹن۔ یہ علاقے بے مثال امریکی منظر نامہ پیش کرتے ہیں اور اس دوڑ میں شریک ہونے والے کہتے ہیں کہ اس سے ایک امریکی جذبے کا اظہار ہوتا ہے۔ روایتی طور پر اپریل ۲۰ کو پٹریاٹس ڈے کے موقع پر یہ دوڑ ہوتی ہے۔ اس راہ میں مشکلیں مشہور ہیں اور بوسٹن مراتھن کی اہلیت بذاتِ خود ایک کارنامہ تصور کی جاتی ہے۔ ہر دوڑنے والے کے لیے لازم ہے کہ اس نے ایک معینہ وقت کے اندر جس کا تعین اس کی عمر کے اعتبار سے کیا جاتا ہے مراتھن دوڑ مکمل کی ہو۔

مراتھن کے راستے میں روایتی رکاوٹوں کی وجہ سے بھی یہ مشہور ہے۔ ان رکاوٹوں میں سب سے مشکل نیوٹن ہلز ہے۔ یہ بہت اونچی تو نہیں ہے لیکن ۲۵ کلومیٹر کے نشان کے بعد ہی آجاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انتہائی زبردست دوڑنے والوں کے بھی حوصلے چھوٹ جاتے ہیں۔ جب اس مراتھن کی صدی مکمل ہوئی اس سال مراتھن میں سب سے زیادہ ۳۸۷۰۸ دوڑنے والے شریک ہوئے تھے جن میں سے ۳۵ ہزار منزل تک پہنچ سکے۔ جن کا گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اندراج کیا گیا۔

مراتھن کی کچھ اور خصوصیتیں بھی ہیں۔ ۱۹۶۶ میں ایک عورت اس دوڑ میں گھس پڑی۔ وہ ریس شروع ہونے تک قریب کی جھاڑیوں میں چھپی ہوئی تھی۔ عورتوں کو اس دوڑ میں حصہ لینے کی اجازت ۱۹۷۲ میں ملی اور ۱۹۷۵ میں ایک وہیل چیئر ڈویزن کو اس میں اس وقت شامل کیا گیا جب باب بال کو اس میں شرکت کی اجازت دی گئی۔ انھوں نے دو گھنٹے ۵۸ منٹ میں یہ دوڑ مکمل کی اور اس طرح ریس ڈائرکٹر ول کلونی سے ان کا وعدہ پورا کرالیا

سات مرتبہ ٹور ڈی فرانس سائکلنگ کے فاتح اور کینسر سے شفایاب ہونے والے، لانس آرم اسٹرانگ، مرکز میں، ۲۰۰۸ میں ہوپکنٹن، مساچیوسٹس میں منعقدہ ۱۱۲ ویں بوسٹن میراتھن میں شروعاتی لائن پار کرتے ہوئے۔ اس دوڑ میں ۲۵ ہزار سے زائد افراد نے حصّہ لیا۔

جنھوں نے کہا تھا کہ اگر بال نے تین گھنٹے سے کم وقت میں یہ ریس مکمل کرلی تو انھیں بوسٹن اتھلیٹک ایسوسی ایشن فنیشر کا آفیشیل سرٹی فیکٹ دیا جائے گا۔

بوسٹن مراتھن کے انعام کی ابتدا زیتون کی ٹہنیوں کے ہار سے ہوئی تھی لیکن اب بوسٹن مراتھن کے ہزاروں ڈالر کے انعامات دیے جاتے ہیں۔ راب ڈی کاسٹیلا پہلے رنر تھے جنھیں ۱۹۸۶ میں دو گھنٹے سات منٹ اور ۵۱ سکنڈ کے ریکارڈ ٹائم میں اول آنے پر ۶۰ ہزار ڈالر اور ایک مرسڈیز بینز بطور انعام دی گئی۔ ۲۰۰۸ تک انعامی رقوم اور بونس کی شکل میں ایک کروڑ دس لاکھ ڈالر سے زیادہ کے انعامات دیے گئے ہیں۔

http://www.bostonmarathon.org/

http://www.adventure-marathon.com/Boston-Marathon.aspx